26770 ۔ کییا بییٹیی والد کا فطرانہ ادا کرسکتیی ہے

سوال

کیا مسلمان عورت اپنے والد کا فطرانہ ادا کرسکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ محمد عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

جس پر کسی دوسرے کا فطرانہ ادا کرنا واجب نہیں اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ دوسرے کی جانب سے فطرانہ ادا کرنے کی اجازت حاصل کرے ۔

اگرلوگوں میں سے زید نے عمرو کی جانب سے اس کی اجازت کے بغیر فطرانہ ادا کردیا تویہ فطرانہ عمرو کی ادائیگی میں کفائت نہیں کرے گا ، اس لیے کہ عمرو کا فطرانہ زید کے ذمہ نہیں تھا ، اورفطرانہ کی ادائیگی میں جس پر فطرانہ واجب ہے اس کی نیت ضروری ہے یا پھر اس کے وکیل کی نیت ہونی چاہیئے ۔

یہ مسئلہ ایک فقہی قاعدے اوراصول پر مبنی ہے جسے فقہاء " تصرف فضولی " کا نام دیتے ہیں ۔ جس کا معنی ہے کہ کوئی انسان کسی دوسرے کی جانب سے اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرے ۔

سوال ؟

کیا یہ تصرف مطلقا باطل ہے یا پھر دوسرے کی اجازت و رضامندی پر موقوف ہے ؟

جواب :

اہل علم کے ہاں اس مسئلہ میں اختلاف پایا جاتا ہے ، اورراجح یہ ہے کہ : جب دوسرا شخص راضي ہو تو یہ تصرف کفائت کرے گا ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے اس میں زکاۃ کے غلہ کی حفاظت کے بارہ میں ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ اورشیطان کے واقع والی معرو ف حدیث بھی پیش کی ہے جس کی مکمل نص آپ سوال نمبر (6092) کے جواب میں

دیکھ سکتے ہیں ۔

اس حدیث میں شاھد یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کوتصرف کی اجازت دی تھی اوراسے کافی قرار دیا تھا باوجود اس کے جولیاگیا تھا وہ زکاۃ کا مال اور ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ حفاظت کے وکیل تھے نہ کہ کسی اورچیز کے وکیل ۔

دیکھیں الشرح الممتع لابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (6 / 165) ۔

واللہ اعلم .